رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۹

# نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے۔

جلد ۳۴ | ہر ہفتہ بروز جمعہ لودیانہ سے شائع ہوتا ہے | ۲۴ جولائی سنہ ۱۹۱۴ء | نمبر ۳۰

## یہہ کتابیں کرسچن بک سٹور لودیانہ سے معرفت پادری ای۔ ایم ویری صاحب بذریعہ وی۔ پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں*

## تواریخ

تواریخ کلیسیا ۸؍
تواریخ مذہب ۸؍
تواریخ روم ۸؍
تواریخ مصر ۸؍
تواریخ یونان ۸؍
مرقع روس ۸؍
قدیم مسیحیوں کے حالات ۲؍
حیات پولوس ۴؍
حیات داؤد ۸؍
جنرل گارفیلڈ کی سوانح عمری اردو ۲؍

## مفید حکایتیں

رامپال سنگھ رومن اردو ۸؍

تلاش حق اردو۔ رومن اردو ۲ر و ۶ر
دولت لازوال اردو ۲ر ۵ر ۸ر
دولت لازوال رومن اردو ۸ر
عزت بیمثال اردو ۳ر ۵ر ۸ر
" رومن اردو ۸ر
حالات جاپان ۲ر و ۶ر
شریف بیبیاں ۳ر و ۶ر
چندر لیلا سادھنی اردو ۲ر و ۶ر گورمکھی ۱ر
سیر ہند ۳؍
وکیل کی سرگذشت رومن ۶ر
سورج پرکاش ۴ر و ۶ر مجلد ۱۲ر

## ہندو مذہب کے متعلق

ستیارتھ پرکاش درپن اردو ۸ر
سمپردائے ۳ر و ۵ر

ویدوں کی تعلیم ۱۰ر
وشنو کے دس اوتار ۲ر
ویدک تصنیفات ۱ر
ویدوں کی قربانیاں اور چڑھاوے ۳ پائی
ویدوں کی دیوتا پرستی "
ویدوں کی ازلیت ۶ پائی
پرستش حیوانات ۱ پائی
تیرتھ ۶ پائی
اہل ہنود کے تیوہار "

## دین اسلام کے متعلق

اسلام میں مسیح اردو ۱ر
خدائے اسلام ۲ر
ینابیع القرآن ۳ر
الکفارہ ۲ر

| | |
|---|---|
| بائیبل یا قرآن | ۱۰/ |
| مسیح ابن اللہ | ۲/ |
| میزان الحق | ۴/ |
| طریق الحیات | ۲/ |
| کشف القرآن | ۶/ |
| عقاید اسلامیہ | ۱۰/ |
| ینابیع الاسلام | ۸/ |
| ہدایت المسلمین | ۸/ |
| تحقیق الایمان | ۴/ |
| تواریخ محمدی | ۴/ |
| تعلیم محمدی | ۴/ |
| دین اسلام اور اُسکی تردید از روئے اسلام | ۲/ |
| دعوت اسلام | ۶ پائی |
| گنجینہ اسلام رومن | ۸/ |
| بیگناہ نبی | ۳ پائی |
| فارقلیط | " |
| حضرت اسحٰق و اسمٰعیل | " |
| حضرت محمدؐ | " |
| انجیل شریف کی صحت و درستی | " |
| اسماء الٰہی | " |
| خدا کے دس حکم | " |
| مسیح کے حق میں پیشینگوئیاں | " |
| مسیح یا محمد | " |
| نماز | " |
| سچا اسلام | " |
| قرآن | " |
| یسوع مسیح کی موت اور جی اُٹھنا | " |
| یسوع مسیح | " |
| سورہ فاتحہ | " |
| ہمارا شافع کون ہے | " |

| | |
|---|---|
| اثمار شیریں | ۵/ و ۱۲/ |
| خدا ہمارا باپ | ۳ پائی |
| کیا انجیل منسوخ ہوگئی | " |
| انصاف کا دن | " |
| فہرست قرآن رومن اُردو فی جلد | ۶/ |
| تحقیق الاسلام حصہ اوّل | ۲/ |

## سلسلہ اصلاح

| | |
|---|---|
| اصلاح تمدن | ۳/ |
| اصلاح زراعت | ۶ پائی |
| اصلاح اخلاق | ۲/ |
| ہند کی افلاس کا انسداد | ۶ پائی |
| شادی کی بابت خیالات | " |
| صنعت و دستکاری | ۲/ |

## اسکول کی کتابیں

| | |
|---|---|
| اُردو کا قاعدہ | ۶ پائی ۱/ |
| اُردو کی پہلی کتاب | ۱/ |
| اُردو کی دوسری کتاب | ۲/ و ۳/ |
| اُردو کی تیسری کتاب | ۳/ |
| اُردو کی چوتھی کتاب | ۴/ |
| رومن اُردو کا قاعدہ کننگ صاحب کا | ۱/ |
| رومن اُردو کی پہلی کتاب | ۲/ |
| رومن اُردو کی دوسری کتاب | ۳/ |
| زنانہ سیکنڈ ریڈر گورمکھی | ۳/ |
| گورمکھی قاعدہ | ۳ پائی |

## کیٹی کیزم

| | |
|---|---|
| دینی سوال و جواب | ۶ پائی |
| " " " پنجابی اُردو حروف | " |
| " " " رومن اُردو | " |
| " " " گورمکھی | " |

## سوالات

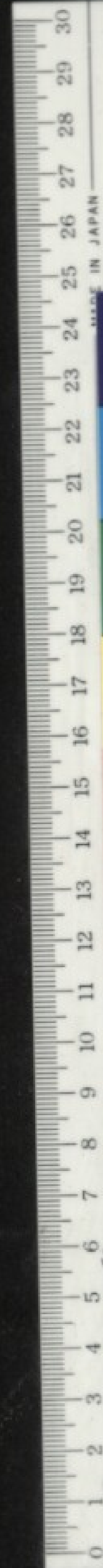
| | |
|---|---|
| سوالات متی کی انجیل پر گورمکھی | ۱/ |
| " مرقس کی انجیل پر گورمکھی | ۱/ |
| " لوقا کی انجیل پر " | ۱/ |
| " یوحنا کی انجیل پر " | ۱/ |

## مسیحیوں کیواسطے

| | |
|---|---|
| تواریخ کلیسیا | ۸/ |
| حل مشکلات حصہ اوّل | ۶/ |
| تحقیق بائبل | ۴/ |
| طالبان حق | ۹/ |
| تواریخ بائبل | ۸/ |
| حیات مسیح | ۱۲/ |
| مسیح کا نمونہ | ۸/ |
| مسیح کے خاص دوست | ۸/ |
| کشف الحقایق | ۴/ |
| راہِ زندگی | ۱۲/ |
| موازنہ مذاہبِ رومن | ۸/ |
| مسیح کی تعلیم ۴/ ۸/ | ۱۲/ |
| القابِ مسیح | ۱۴/ |
| بائبل کس طرح پڑھنی چاہئے | ۴/ |
| روحانی طاقت کے متعلق چند سنجیدہ خیالات | ۴/ |

## متفرق کتابیں

| | |
|---|---|
| رابنسن کروسو | ۱۲/ |
| مارکوپولو کا سفرنامہ | ۸/ |
| ابن حور اُردو ۸/ ـ طلائی شمعدان | ۴/ |
| روح سے معمور زندگی | ۴/ |
| طریقِ دعا | ۴/ |
| شعاعِ نور حصہ اوّل و دوئم | ۵/ |
| طیطس یا رفیق صلیب | ۸/ |



# نور افشاں

لودیانہ جمعہ ۲۴ جولائی ۱۹۱۴ء

## فہرست مضامین



## گلدستہ اخبار

**مسٹر سی-ایم-تلک** بنگال بنک دہلی کے ایجنٹ مقرر ہوئے ہیں-جبکہ وہ رخصت سے واپس آتے ہیں-بجائے مسٹر بی پی والس کے-

**مسٹر جی-آر-کلارک**-آئی سی-ایس ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل ڈاک وتارگھر ۱۸ جولائی کو شملے سے دورے کے لئے روانہ ہوئے ہیں-اور بمبئی اور کلکتہ تشریف لیجاوینگے-

**پسٹیور انسٹیٹیوٹ** کا سالانہ کنونشن ۲۵ جولائی کوفراہم ہوگی-جس میں کہ سرپارڈی گوس ڈائرکٹر آئی-ایم-ایس کرسی نشیں ہونگے-

**آنریبل مسٹر ایچ شارپ** سی-آئی-ایس جائینٹ سکریٹری محکمہ تعلیم جوکہ اسی ہفتے واپس آگئے ہیں-انچارج لے لیا ہے-

**نئے مہاراج جیسلمیر** کا تقرر ۱۹ جولائی کو بڑی کامیابی کے ساتھ راجپوتانہ کے ایجنٹ نے فرمایا-

**کپتان اے-ایس سوڈھی**-آئی-ایم-ایس جوکہ سابق پنجاب میں پلیگ ڈیوٹی پر تھے-الور دربار میں میڈیکل افسر مقرر ہوئے ہیں-

**ھز ہائینس مہاراجہ کشمیر** نے ارادہ ظاہر کیا ہے کہ کشمیر میں لیڈی ہارڈنج کی یاد میں ایک غریب خانہ یتیموں کے واسطے بنایا جاوے-اور اُس کا نام لیڈی ہارڈنج پورہوس دادفن ایج رکھا جاوے-بنیادی پتھر حال ہی میں رکھا جائے گا-

**دیوان بہادر پی-راجاگوپال چاریہ** آر-سی آئی-ای-سابق دیوان ٹراونکور جوکہ انگلستان میں ہیں گورنمنٹ مدراس کے سکرٹری مقرر ہوئے ہیں-

**ھز اکسیلنسی لارڈ پنٹلینڈ** مدراس سے اوٹاکمنڈ کو روانہ ہوگئے ہیں-

**مسٹر بی کاونٹری** ۲۰ کو شملے سے دورے کے لئے روانہ ہوئے ہیں-

**مسٹر سکاٹ** اوگنو شملے سے جمعہ کے روز روانہ ہوئے-تاکہ بہار اوراڑیسہ میں اکاونٹ جنرل کے عہدے پر ہوویں-

**مسٹر پرسی-براؤن**-پرنسپل آرٹ سکول کلکتہ کے پرنسپل شملے کی آئیندہ نمائش کے جج مقرر ہوئے ہیں-

**لفٹنٹ کرنل وی-مری**-آر-ای-ایسٹرن بنگال سٹیٹ ریلوے کے ایجنٹ مقرر ہوئے ہیں-بجائے کرنل براون کے جو رخصت پر جاتے ہیں-

**مسٹر ایچ جی-وائٹ** انسپکٹر سکولس جالندھر ڈویزن یکم اکتوبر سے ۸ ماہ کی رخصت پر تشریف لیجاتے ہیں

**مسٹر جی-اے وتھین**-پروفیسر انگلش گورنمنٹ کالج لاہور بطور انسپکٹر سکولس جالندھر ڈویژن مقرر ہوئے ہیں-بجائے مسٹر وائٹ کے-جوکہ رخصت پر تشریف لے جاتے ہیں-

# تار برقیات

۱۱ جولائی لنڈن۔ روٹر بڑے افسوس سے یہہ خبر دیتا ہے کہ لیڈی ہارڈنگ آج فوت ہوگئیں ہیں۔

۱۲ جولائی لنڈن۔ لیڈی میوکس کو جو کہ لیڈی ہارڈنگ کی ہمشیرہ ہیں ہز مجسٹی بادشاہ ملکہ و ملکہ الیگزینڈرہ سے اور دیگر شاہی خاندان کے ممبروں سے ہمدردی کے پیغام موصول ہوئے ہیں۔ اُن کی لاش نرسنگ ہوم سے لیڈی میوکس کی رہائش گاہ پر لے جائی گئی ہے۔

جنازہ بدھ کے روز ساؤتھ پارک پنسن ہرسٹ جو کہ وائس کونٹ ہارڈنگ جو کہ ہز اکسیلنسی وائسرائے کے بھائی ہیں کی جگہ ہے۔ ہے بجے بعد دیگرے بہت سی یادگاری عبادتیں لنڈن میں فراہم ہوئیں۔

۱۱ جولائی شملہ اس خبر سے کہ لیڈی ہارڈنگ آج ساڑھے چار بجے فوت ہوگئیں ہیں۔ عالمگیر افسوس محسوس کیا جا رہا ہے۔ ہز اکسیلنسی کل ذرا اچھی تھیں۔ اور ناامیدی کی خبر آج دوپہر کو شملہ میں ملی اور تمام باتیں ملتوی کر دی گئیں۔ اور اُن کے فوت ہونے کی خبر قریباً آدھی رات سے پہلے موصول ہوئی۔

آج دوپہر کو کلکتے میں ہندوستانی بچے لیڈی ہارڈنگ کی صحت یابی کے واسطے دعا کر رہے تھے۔ اور جو کہ کالج سکوئیر میں لارڈ ہارڈنگ کا جنم دن منا رہے تھے اور جو لڑکوں کی چھٹیاں ہونے کے سبب سے بہت کامیابی ہوئی۔ ہز اکسیلنسی لارڈ ہارڈنگ کے اپنے ہاتھ کی ایک چٹھی ڈاکٹر سرودھکاری کو ملی۔ جس میں کہ لڑکوں کے فنڈ کو ۲۰۰۰ کو روپیہ کے عطیے کا اعلان تھا۔ جس کو انہوں نے بڑی خوشی اور دھوم دھام سے قبول کیا۔

۱۲ جولائی شملہ۔ چونکہ لیڈی ہارڈنگ فوت ہوگئی ہیں۔ اس واسطے مہاراجہ بیکانیر۔ مہاراجہ سر پرتاپ سنگھ اور شاید سر چارلس بیلی نے شملے جانا ملتوی کر دیا ہے۔ کل کے روز تمام سرکاری دفتر بند تھے۔

۱۲ جولائی۔ رانچی۔ کل لفٹنٹ گورنر شملے کو روانہ ہوئے تھے۔ پر پھر واپس آگئے ہیں۔ اور حال کے واسطے ملتوی ہے۔

۱۳ جولائی لاہور۔ لیڈی ہارڈنگ کی فوت کی خبر یہاں اتوار کو معلوم نہ ہوئی۔ آج صبح کو یہہ خبر شہر میں پھیلی ہوئی تھی۔

اتوار کے روز پادری۔ ایچ ٹی۔ ڈنیلر چیپلن لاہور نے یہ افسوس زدہ خبر دی جس سے تمام حاضرین دہل گئے۔ لاہور میں تمام دفتر پیر کے روز بند تھے۔

۱۳ جولائی لنڈن۔ لیڈی ہارڈنگ کے بیٹے اور بیٹی آخری لمحے تک ہر لیڈی شب کے ساتھ تھے۔

۱۴ جولائی۔ لنڈن پنسن ہرسٹ میں ۱۲ بجکر ۴۵ منٹ پر چیپل رائل۔ سینٹ جیمس محل میں ہز مجسٹی بادشاہ کے حکم سے لیڈی ہارڈنگ کے جنازے کے ساتھ ایک یادگاری عبادت ہوئی۔

---

۱۴ جولائی کلکتہ۔ برٹش انڈیا کمپنی کا دخانی جہاز یورپالس اسی کمپنی کے ایک دوسرے جہاز بنام اُڑیسہ کے ساتھ ٹکرا گیا۔ اور دونوں جہاز اس طرف کو جا رہے تھے یورپالس سے اُڑیسہ جہاز کو نقصان پہونچا ہے۔ دونوں جہاز گھاٹ کو واپس آگئے ہیں۔

اُڑیسہ جہاز کو ذرا زیادہ نقصان پہونچا ہے۔ اور سمندر میں پیرکے روز ڈالا گیا تھا۔ اُڑیسہ سوربابایہ۔ جاوا کو جانے والا تھا۔ اور یورپالس آسٹریلیا کو جانے والا تھا۔ اور اس پر چند مسافر بھی تھے۔ اس حادثے کا اصل سبب معلوم نہیں۔ لیکن یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ اُڑیسہ اپنی تیزی میں جا رہا تھا۔ اور یورپالس اس سے آگے بڑھنا چاہتا تھا۔ اور راجپور کے نزدیک یہہ معلوم ہوا کہ اُڑیسہ جہاز خطرے میں ہے۔ ایک اچھی تدبیر سے یہ سخت حادثہ روکا گیا۔ اور اگر یورپالس جہازوں کے درمیان اُڑیسہ سے ٹکر کھا جاتا تو غالباً سو خزالذکر ڈوب جاتا۔

۱۴ جولائی۔ باندی کوئی جنکشن کے نزدیک بے بی سٹیٹ ریلوے پر لائن بہ گئی ہے۔ اور گاڑیاں رک گئی ہیں

---

## ہندو سائیکلوپیڈیا

ہندو سائیکلوپیڈیا کی قیمت میں خاص سیمپلوں کے واسطے ۵ اگست تک پھر رعایت کیجاتی ہے۔ لہذا سیمپی ناظرین موقعہ کو ہاتھ سے نہ جانے دیں ۱۵ اگست تک للعہ رعایتی درخواست کریں بعد میں تے ہونگی۔ مینجر ہندو سائیکلوپیڈیا۔ لودیانہ۔



# ایڈیٹوریل نوٹس

## شیطان کی رعایا

گذشتہ ہفتہ میں ہم نے بائبل سے بالاختصار دکھایا تھا کہ شیطان اس دنیا کا سردار۔ اس دنیا کا خدا اور اس دنیا کا بادشاہ ہے۔ اس وقت ہم یہ دکھانا چاہتے ہیں کہ اس دنیا کے بادشاہ کی رعایا کون ہے؟ یوحنا رسول اپنے پہلے خط کے ۵: ۱۹ میں یوں فرماتا ہے کہ "ہم جانتے ہیں کہ۔۔۔ ساری دنیا اس شریر کے قبضے میں پڑی ہوئی ہے"۔ لیکن وہ ایسا چالاک اور ہوشیار ہے کہ اس نے دنیا کو ایسا بنا دیا ہے۔ کہ وہ جانتی ہے کہ میں شیطان کے ماتحت نہیں ہوں۔ اور اسی لئے وہ اس سے آزاد ہونے کی ضرورت کو محسوس نہیں کرتی اس دنیا کے باشندوں کی "عقلوں کو اس جہان کے خدا نے اندھا کر دیا ہے۔ تاکہ مسیح جو خدا کی صورت ہے اس کے جلال کی خوشخبری کی روشنی ان پر نہ پڑے" (۲ کرنتھی ۴: ۴) اس جہان کا خدا تمام جہان کے خالق اور مالک خدا کے نور سے نہایت ہی ترساں اور محترز ہے۔ کیونکہ وہ جانتا ہے کہ خدا کا یہ نور طبعی اور روحانی ہر دو جہان کی تمام چیزوں اور ان کی حقیقت کو بالکل روشن اور ظاہر کر دیتا ہے۔ اور اس طرح اگر انسان اس نور آلہی سے منور ہو گیا تو بالضرور وہ میری بادشاہت میں نہ رہیگا۔ اسی واسطے خداوند نے فرمایا کہ "اگر تم میرے کلام پر قائم رہو گے تو حقیقت میں میرے شاگرد ٹھہرو گے اور سچائی سے واقف ہو گے اور سچائی تم کو آزاد کریگی"۔ (یوحنا ۸: ۳۲) یہ سچائی ہے کہ انسان گنہگار ہے۔ اور خدا کے حضور میں مستوجب سزا ہے۔ خدا نے جہان کو ایسا پیار کیا کہ اپنا اکلوتا بیٹا بخشا تاکہ جو کوئی اس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ جب لوگ اس حقیقت اور سچائی کو سمجھ لیتے ہیں تو وہ بالضرور آزاد ہو جاتے ہیں۔ یہی وہ سچا گیان ہے جس سے موکش حاصل ہوتی ہے۔ پس اسی سبب سے شیطان نے جو اس جہان کا خدا ہے۔ لوگوں کی عقلوں کو اندھا کر دیا ہے۔ ان کی عقل تاریک ہو گئی ہے۔ اور وہ اس نادانی کے سبب جو ان میں ہے۔ اور اپنے دلوں کی سختی کے باعث خدا کی بابت غلط خیالات ان کے اندر پیدا کرنے۔ ہر قسم کے تعصبات ڈالنے۔ دنیاوی۔ جھوٹے فلسفہ اور منطق سکھلانے سے اندھا کر دیتا ہے۔ اور ان کو بت پرستی اور دنیا پرستی کی طرف مائل رکھتا ہے۔ یہ مایا کا پردہ انسان کی آنکھوں پر ڈالے رکھتا ہے۔ مگر یاد رکھنا چاہئے کہ اس مایا کے پردہ کو "سچائی" ہی دور کر سکتی ہے۔ جس کا ذکر پیچھے ہو چکا ہے۔ وہ اپنی رعایا کو اپنے قبضے میں رکھنے کے لئے ایک اور تجویز کرتا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ "جب کوئی بادشاہت کا کلام سنتا ہے اور سمجھتا نہیں" کیونکہ اس کی عقل اندھی کر دی گئی ہے۔ "تو جو اس کے دل میں بویا گیا تھا اسے وہ شریر آن کر چھین لے جاتا ہے"۔ (متی ۱۳: ۱۹) پھر وہ "اس زور آور آدمی کی طرح ہے جو ہتھیار باندھے ہوئے اپنے حویلی کی رکھوالی کرتا ہے۔ تو اس کا مال حفاظت سے رہتا ہے"۔ (لوقا ۱۱: ۲۱) یعنی وہ شریر اپنی اندھی کی ہوئی رعایا پر پورا حکمران ہے۔ وہ اس کو بڑا مطمئن اور بے پرواہ رکھتا ہے۔ ایسا کہ اس کی رعایا کو اپنی گری ہوئی حالت اور اس کے سدھار کا مطلق خیال بھی نہیں ہوتا۔ وہ اپنے شریر کے جلتے تیروں سے مسلح رہتا ہے۔ اور جب کوئی اس کو آزاد کرنے آتا ہے۔ یا وہ خود آزاد ہونے چاہتی ہے۔ کہ بڑے زور کیساتھ اس کا مقابلہ کرتا ہے۔ مگر جب "اس سے زور آور" یعنی مسیح حملہ کر کے اس پر غالب آتا ہے۔ "تو اس کے سب ہتھیار جن پر اس کا بھروسہ تھا چھین لیتا ہے۔ اور اس کا مال لوٹ کر بانٹ دیتا ہے"۔ "اور تاریکی کے قبضے سے چھڑا کر اپنے عزیز بیٹے کی بادشاہت میں داخل" کر دیتا ہے۔ (کلسی ۱: ۱۳) اس کے علاوہ وہ خدا کے کلام کو بگاڑتا ہے۔ اور اپنی رعایا کی توجہ کو خدا کی طرف سے ہٹا کر اپنی لبھانیوالی چیزوں کی طرف لگا دیتا ہے اور آدمی کو خود غرض زردوست شیخی باز مغرور بدگمان ماں باپ کے نافرمان ناشکر ناپاک طبعی محبت سے خالی سنگدل تہمت لگانے والے بے ضبط تندمزاج نیکی کے دشمن دغاباز۔ ڈھیٹھ گھمنڈ کرنے والے خدا کی نسبت عیش و عشرت کو زیادہ دوست رکھنے والے بنا دیتا ہے

---

**شیطان کو مسیح نے فتح کر لیا ہے** لیکن مسیح نے اپنی صلیبی موت کے ذریعہ سے شیطان کو فتح کر کے ان کو اس کے ہاتھ سے چھین لیا ہے۔ اور آزاد کر دیا ہے۔ اب اگر وہ آزاد شدہ آدمی مسیح کی بادشاہت میں نہ آئے تو آوارہ پھرتا رہیگا۔ اور پھر شیطان اس پر اپنا قبضہ کریگا۔ کیونکہ انسان ایسا ہی ہے کہ اس کو کسی نہ کسی کی بادشاہت کے ماتحت رہنا ضروری ہے۔ اگر آزاد ہو کر وہ خدا کی بادشاہت

میں داخل نہ ہو تو پھر شیطان ہی کی بادشاہت اس کے لئے پھر موجود ہے۔ اور وہ اُس پر پھر اپنا قبضہ کر لیتا ہے۔ اور پھر وہ اس قید سے کسی طرح آزاد نہیں ہوتا کیونکہ اُنہوں نے خدا کی اس رحمت کو جو یسوع مسیح کے ذریعہ سے اس دنیا میں معرض ظہور میں آئی ہے حقیر سمجھا اور اس کے تابع ہونا نہ چاہا۔ یہ ممکن نہیں ہے۔ کہ انسان نہ خدا کا ہو نہ شیطان کا انسان کی فطرت ہی اس قسم کی ہے کہ وہ کسی نہ کسی کا ضرور ہو کے رہے۔ انسان کا دل خدا کا گھر یا شیطان کا کارخانہ ہے۔ انسان یا تو برائی یعنی گناہ کا غلام ہو کر رہ سکتا ہے۔ یا خدا کا فرزند ہو کر زندگی بسر کر سکتا ہے۔ ان کے علاوہ کوئی تیسری حالت نہیں ہے۔ جس میں وہ رہے۔ پس دونوں میں سے کس حالت کو انسان پسند کرے؟ ظاہر ہے۔ اور طبیعت انسانی اس امر کی متقضی ہے۔ کہ شیطان کے بند میں رہنے سے بہتر یہی ہے۔ کہ خدا کا فرزند بنے اور خدا کی بادشاہت کا وارث ہو کر بہشت کی خوشی اور آرام میں داخل ہو۔ یہ کام صرف خداوند مسیح ہی کے ذریعہ سے ہو سکتا ہے۔ جس نے اپنی موت سے اس کو فتح کر لیا جو موت کا اختیار رکھتا رکھتا تھا۔ اگر انسان اس نصیحت سے غفلت کرے تو پس اس کے لئے شیطان کے قبضہ قدرت سے آزاد ہونے کی کوئی اور سبیل نہیں ہے۔

---

## ہر اکسیلنسی لیڈی ہارڈنگ صاحبہ کا ماتمی جلسہ

مسٹر ای جوزف صاحب

ڈسٹرکٹ کورٹ ملتان سے یوں رقم فرما ہیں کہ

ملتان مورخہ ۱۴ جولائی ۱۹۱۴ء کو ملتان کے سارے ہندوستانی مسیحیوں کا ایک ماتمی جلسہ شام کے سات بجے سی۔ ایم ایس زنانہ ہسپتال (ڈیفی ہوم) میں لیڈی ہارڈنگ صاحبہ کے اس جہانِ فانی سے اچانک کوچ کر جانے کی بابت منعقد ہوا۔ جس میٹنگ کے پریزیڈنٹ مسٹر ٹی۔ ایم۔ ایگزنڈر۔ بیرسٹرایٹ لا انتخاب کئے گئے۔ سی۔ ایم۔ ایس کے پادری طالب مسیح صاحب نے میٹنگ کو دعا کیساتھ شروع کیا جسکے بعد ایک ایک گیت گایا گیا۔

بعد ازاں مسٹر ایگزنڈر اور پادری شاہباز صاحب نے لارڈ و لیڈی ہارڈنگ کی زندگی کے چند حالات اور اُن کی اُس محبت کے بارہ میں جو وہ ہندوستان اور اُس کے لوگوں سے رکھتے ہیں کچھ ذکر کیا۔ پھر ایک ریزولیوشن پیش کیا گیا جس کی تائید سب صاحبان نے کی کہ ایک تار جناب نواب وائسرائے صاحب بہادر والی ہند کو بھیجا جائے اور اُس میں سب ہندوستانی مسیحیوں کی طرف سے افسوس کا اظہار ہو۔

پس فوراً ایک تار مفصلہ ذیل کے مضمون کا شملہ روانہ کیا گیا۔ "میں ملتان کے تمام ہندوستانی مسیحیوں کی طرف سے حضور وائسرائے کے ساتھ اُن کے غم میں شریک ہوں۔ اور آن کو دل سے تسلی دیتا ہوں اور خدا سے دعا مانگتا ہوں کہ وہ اُن کی اس سخت دردانگیز حادثہ میں ہر طرح سے رحم فرما کر مدد کرے۔ ٹی۔ ایم۔ ایگزنڈر بیرسٹرایٹ لا ملتان"۔

بعد اس کے پادری طالب مسیح صاحب نے مرحومہ لیڈی صاحبہ کے پس ماندگان کے لئے دعا کر کے میٹنگ کو ختم کیا۔"

---

## شراب کی آمدنی میں زیادتی

انگلو انڈین ٹمپرنس ایسوسی ایشن کے آبکاری نامی ہوکر رسالہ سے واضح ہوتا ہے کہ ۱۹۱۲ء سے ۱۹۱۳ء کے عرصہ میں گذشتہ تمام برسوں کی نسبت شراب کی کھپت اور اُس کی آمدنی میں بہت ترقی ہوئی ہے۔ آمدنی ذیل کے اعداد شمار سے بخوبی روشن ہو جاتی ہے۔

| | |
|---|---|
| ۱۹۰۲-۳ء | ۴۳۷۳۰۰۰ پونڈ |
| ۱۹۰۳-۴ء | ۴۹۲۲۰۰۰ " |
| ۱۹۰۴-۵ء | ۵۲۹۵۰۰۰ " |
| ۱۹۰۵-۶ء | ۵۶۲۱۰۰۰ " |
| ۱۹۰۶-۷ء | ۵۸۳۵۰۰۰ " |
| ۱۹۰۷-۸ء | ۶۱۶۳۰۰۰ " |
| ۱۹۰۸-۹ء | ۶۳۱۳۰۰۰ " |
| ۱۹۰۹-۱۰ء | ۶۴۶۲۰۰۰ " |
| ۱۹۱۰-۱۱ء | ۷۹۵۷۰۰۰ " |
| ۱۹۱۱-۱۲ء | ۷۵۳۲۰۰۰ " |
| ۱۹۱۲-۱۳ء | ۸۱۹۹۰۰۰ " |

دس سال گذرے کہ مسکرات میں سے صرف شراب کی آمدنی کل انکم ٹیکس کی آمدنی کا ۱/۵ تھی مگر آج قریب ۱/۲ کے ہے۔ اور سب سے بڑی مدآمدنی کی ہے۔ اوپر کے نقشہ سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ شراب کا استعمال درحقیقت ایک ہی تناسب سے بڑھتا رہا اور اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ مقابلہ ایک حد تک محصولات کی بڑی بڑی رقومات اور دیگر اسباب سے پیدا ہوا ہے۔ اور اگرچہ سرکار اس امر کی مدعی ہے کہ محکمہ محصولات میں ہر سال نتیجہ خیز رہا ہے۔ اور کہ ناجائز طور پر شراب کشی کا دستور مدت سے قرار واقعی طور پر مسدود کر دیا گیا ہے۔ تو بھی ظاہر ہے کہ آمدنی محصولات کو بہ نسبت پہلے برسوں کے

[illegible]

## کلکتہ کے میٹروپالیٹن کی تقریر

ہندوستان کے میٹروپالیٹن بشپ صاحب ساکن

کلکتہ رائیٹ ریورنڈ ڈاکٹر لیفرائے صاحب نے حال ہی میں ویسٹ منسٹر میں انڈین کرسچن ریڈ ایسو سی ایشن کے سالانہ جلسہ کی تقریب پر تقریر کرتے ہوئے اس ملک کی انگلیکن چرچ کی توجہ اس طرف مبذول کرائی ہے۔ کہ آسام میں ایک علیحدہ بشپی علاقہ مقرر کرنا چاہئے۔ اور ساتھ ہی یہ بتایا ہے کہ کلکتہ کا بشپ اس علاقہ یعنی آسام کے علاقہ کا خاطر خواہ طور پر ذمہ دار نہیں ہو سکتا کیونکہ کلکتہ کے بشپ صاحب کے پاس اس قدر کام کی کثرت ہے۔ کہ دنیا میں کوئی ایسا بشپ نہیں جس کو اس قدر زیادہ کام کرنا پڑتا ہو اور اُس کی وجہ بھی معقول معلوم دیتی ہے۔ جیسا کہ آپ نے فرمایا کہ کلکتہ کے بشپ کو جس کے علاقہ میں بنگال۔ بہار۔ اُڑیسہ اور آسام کا کام ہونے کے علاوہ سارے ہندوستان کا میٹروپالیٹن بھی ہے۔ لاہور کے بشپ صاحب کا علاقہ بہت وسیع ہے۔ کیونکہ اُس کے علاقہ میں پنجاب۔ سندھ برٹش بلوچستان۔ شمال غربی سرحدی صوبہ اور نئی دہلی کا کل کام کرنا پڑتا ہے۔ اس وسعت علاقہ کے متعلق مسیحی آبادی کے معاملہ کی بہ نسبت اور ابھی بہت سی باتیں غور طلب ہیں۔ ہندوستان میں ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے اور سفر کرنے میں بشپوں اور دیگر خادمانِ دین کے وقت کا بہت ہی حرج ہوتا ہے۔ بلحاظ تعداد کے ہندوستان میں چرچ آف انگلینڈ بہت کمزور ہے۔ کیونکہ ان کی تعداد کل ہندوستان کے مسیحیوں کے درمیان جن کا شمار قریباً چالیس لاکھ ہے۔ بہت کم یعنی صرف چار لاکھ ہے۔ بلحاظ تناسب ممبران کلیسیا دیگر کلیسیاؤں میں چرچ آف انگلینڈ میں بہت کم خادمان دین ہیں پس چرچ آف انگلینڈ اس امر میں کیوں اُن سے پیچھے ہٹی ہوئی ہے۔ اس کے متعلق زیادہ مشنریوں اور زیادہ خادمانِ دین کی تعداد گورنمنٹ کی کلیسیائی فہرست میں کیوں نہیں ہو سکتی؟ خادمانِ دین کو اکثر یہ شکایتیں رہتی ہیں کہ کام بہت ہے۔ اور اب کلکتہ کا بشپ کہہ رہا ہے کہ کام بہت ہی زیادہ ہے۔ اور جب وہ دورہ پر ہوتا ہے تو اُس کو بہت سی کلیسیاؤں کا معائنہ کرنا پڑتا ہے۔

---

## عجیب و غریب گھڑی

ایں تو گھڑیاں ناظرین نور افشاں

نے بہت عجیب و غریب دیکھی یا سُنی ہونگی مگر آجکل جورو س کے دار الخلافہ سینٹ پیٹرز برگ میں ایک گھڑی موجود ہے۔ وہ نہایت ہی عجیب و غریب اور بڑی مفید معلوم دیتی ہے۔ اُس کے کاریگر نے علمی نقطہ خیال سے کمال کر دکھایا ہے چنانچہ اس گھڑی میں ۵۰ ڈائل ہیں۔ اس سے ۳۰ متفرق مقامات کے اوقات معلوم ہوتے ہیں علاوہ ازیں یہ بھی ظاہر ہو جاتا ہے۔ کہ سورج کے گرد زمین کی کیا وضع ہے۔ مہتاب کی کیا حالت ہے۔ نیز بارہ برجوں کے مقامات اور حالت۔ قریباً پچاس ستاروں کا مطلع کے اوپر اور گریگوری۔ یونانی۔ مسلمان۔ اور عبرانی جنتریوں کا پتہ بھی لگتا ہے۔ اس کے بنانے میں موجد کے دو سال صرف ہوئے ہیں۔

---

**دیلہ** خبر ہے کہ راجہ روپ نرائن سنگھ سنی کے سردار فوت ہو گئے ہیں۔

---

# مراسلات

## سہارنپور سمر سکول کانفرنس

گذشتہ سے پیوستہ۔

### تیسرا کانفرنس

مضمون۔ بیرونی امداد کے بغیر کس طرح دیہاتی مسیحی جماعت اپنے تئیں غیر مسیحیوں کے ظلم سے بچا سکتی ہے۔

---

چند اصولی باتیں۔

(۱) مسیحیوں کے لئے صلیب اُٹھانا تو ایک لازمی امر ہے۔ مگر لازم نہیں کہ یہ صلیب ہمیشہ اور ہر ملک میں غیر مسیحیوں کی طرف سے ایذا رسانی ہی کی صورت میں پیش آئے۔ خصوصاً جب سلطنت عیسائی ہو۔ لہذا ضرور نہیں کہ ہند کی دیہاتی مسیحی جماعت غیر مسیحیوں کی طرف سے ظلم اُٹھائے۔

(۲) ان دنوں دیہات میں عموماً ان لوگوں سے مسیحی جماعت بنتی جا رہی ہے۔ جو ہمیشہ ذات پات تمدنی ذلت پیشتر سے ظلم اُٹھاتے تھے۔ لازم نہیں کہ یہی مظلوم لوگ مسیحی ہونے کے بعد بھی اسی گری ہوئی حالت میں رہیں۔ اور غیر مسیحیوں سے پہلے کی طرح ظلم اُٹھاتے رہیں۔

(۳) اس گری ہوئی حالت سے نکلنے اور ظلم

سے بچنے کی دو صورتیں ہو سکتی ہیں یعنی (۱) کسی قسم کی بیرونی امداد سے (۲) اُن کی اپنی اندرونی قوت سے کانفرنس کی رائے میں دوسری صورت پہلی سے بہتر ہے۔

(۴) اس لئے مناسب نہیں کہ جب غیر مسیحی مسیحیوں پر ظلم کریں تو منادان کا مقابلہ کرے۔ اور مقدمہ کرنے کی صورت نکالے۔ بلکہ جہاں تک ہو سکے خود کوشش کرے کہ ظلم دور ہو جائے۔

(۱) کیونکہ مقابلہ کرنے سے انتقام کی روح پائی جائے گی۔ جو مسیحیت کے خلاف ہے۔

(۲) اگر خاص طور سے سرکاری حاکموں کی مدد مانگی جائے گی۔ تو لوگ یہ سمجھینگے کہ مسیحی مذہب سرکاری مذہب ہے۔

(۳) مقابلہ کرنے سے غیر مسیحیوں کی طرف سے زیادہ عداوت کے بڑھ جانے کا اندیشہ ہے۔ اور جب موقعہ ملیگا۔ وہ مسیحیوں کو اور بھی زیادہ تنگ کرینگے اور ستائیں گے۔ پس مقابلہ کرنے یا کسی اور طرح سے سرکاری یا کسی اور سے بیرونی امداد کے چاہنے کی نسبت دیہاتی مسیحیوں میں اندرونی قوت پیدا کرنے کی کوشش کرنا بہتر ہے۔

## طریقہ

اس امر میں ذیل کے طریقے اچھے ہوں گے۔

(۱) تعلیم (الف) جاہل کو ستانا آسان ہے مگر کچھ نہ کچھ تعلیم یافتہ کو ستانا مشکل ہے جب دیہاتی مسیحی تعلیم پانے لگیں گے۔ تو وہ اپنے حق و حقوق سے واقف ہونے جائیں گے۔ اس حالت میں وہ پھر غیر مسیحیوں کے غلام بنے نہ رہینگے۔ وہ کوشش کرینگے کہ کسی نہ کسی طرح اُن کی بے جا غلامی سے نکل آئیں۔ اور انسانیت کے رتبہ پر پہنچ جائینگے۔

(ب) تعلیم اُن کے اندر سے ڈر اور بزدلی کی روح کو نکال دیگی۔ اب جو خوف کے مارے رشوت دیتے بیگاری میں پکڑے جاتے۔ مفت میں تحصیل اور تھانے کے سپاہیوں کو مرغیاں اور انڈے چڑھاتے۔ تعلیم پانے سے ایسا نہ کرینگے۔

(۲) اتحاد۔ اس میں بڑا زور ہے۔ اسی اتحاد کے سبب ان دنوں مغربی ملکوں میں غریب لوگ اپنی گری ہوئی حالت سے نکل آرہے ہیں۔ اُن کی مزدوری یا حق مار لینا آقاؤں کے لئے مشکل ہو رہا ہے۔ پس اگر دیہاتی مسیحیوں میں اتحاد پیدا ہو جائے تو اُن کی مزدوری یا حق و حقوق مار لینا یا کسی اور طرح سے ان کو ستانا غیر مسیحیوں کے لئے دشوار ہوگا۔

پس چاہئے کہ پنچایت وغیرہ فراہم کرکے دیہاتی مسیحیوں میں اتحاد پیدا کرنیکی کوشش کی جائے۔

اتحاد اچھی چیز ہے لیکن ساتھ ہی ساتھ اسبات کی ہوشیاری کرنی چاہئے۔ کہ کسی طرح اتحاد کے نام سے بغاوت یا فساد کی روح برپا نہ ہو۔ نہ دیہات والوں سے اور نہ پولیس والوں سے دنگا فساد ہو۔ اتحاد سرکاری قانون اور مسیحی اخلاق کے دائرے میں رہے۔

(۳) اعلےٰ مسیحی زندگی۔ زور خداوند سے ہے اس لئے کوشش کرنی چاہئے۔ کہ دیہاتی مسیحی خداوند پر بھروسہ کرنا سیکھیں۔ جب مصیبت آئے تو تھانیدار کو رشوت نہ دیں۔ بلکہ خداوند سے دعا مانگیں۔ اس امر میں پرانے اور نئے عہدناموں اور تواریخ کلیسیا میں سے چند نظیریں سکھانی چاہئے۔ کہ کس طرح خداوند نے مصیبت کے وقت اپنے لوگوں کی مدد کی۔ اور اُن کو چھڑا لیا۔

(۴) اُن کو حلیمی اور برداشت کی بھی تعلیم دینی چاہئے۔ اُن کی برداشت کو دیکھ کر غیر مسیحی شرمندہ ہونگے۔ اور ممکن ہے کہ اُن کو ستانے سے باز آئیں گے۔ یعنی وقت ٹیڑھا پن ایذا کو پیدا کرتا ہے۔ اس لئے دیہاتی مسیحیوں کو حلیمی سے چلنے کی تعلیم دینی چاہئے۔

(۵) اُن کو سچائی پر قائم رہنے اور اخلاقی حمیت کی بھی تعلیم دینی چاہئے جب وہ کسی معاملے میں ڈر کے مارے جھوٹ بولتے۔ تو رشوت بھی دیتے ہیں اور غیر مسیحیوں کے اُلجھانے والے فریب میں اور بھی زیادہ پھنس جاتے ہیں اور اذیتیں اُٹھاتے ہیں۔ پس اُن کو سکھانا چاہئے کہ جب کوئی معاملہ پڑے تو نہ وہ ڈریں۔ نہ رشوت دیں۔ نہ جھوٹ بولیں بلکہ خدا پر بھروسہ کرکے ہمت سے سچائی پر قائم رہیں تو خدا اُن کو سنبھالیگا۔ اگر اُس کی مرضی ہوئی تو بیدینوں کے ظلم سے رہائی دیگا۔

## چوتھا کانفرنس

**مضمون:**۔ بیرونی امداد کے بغیر کس طرح دیہاتی مسیحی جماعت تہذیب اور مالی حالت میں ترقی کر سکتے ہیں۔

چند اصولی باتیں۔

(۱) ترقی کرنا انسان کی ذاتی خواہش ہے مگر اس خواہش میں تب ہی تحریک ہوتی ہے جب سامنے کوئی خاص نمونہ ہو تہذیب اور مالی ترقی بھی اسی اصول پر مبنی ہے۔ پس اس امر میں جماعت کے سامنے جیسا نمونہ ہوگا دیسا



ہی اس کی ترقی کی کوشش ہوگی۔

(۲) زمانہ نئی نئی چیزوں کی ایجاد اور فراہم کرنے سے تہذیب کے نمونے کو زیادہ بلند کرتا ہے۔ لہذا پہلے سٹنڈرڈ کے مطابق جو آمدنی گزارے کے لئے کافی سمجھی جاتی تھی۔ ترقی شدہ سٹنڈرڈ کے مطابق وہی آمدنی کافی نہیں ہوتی ہے۔ اس نئے زمانہ کی آمد سے مالی حالت کی زیادہ ترقی کی ضرورت ہے۔

(۳) دیہاتی مسیحی جب اپنی پرانی برادری سے الگ ہونگے اور کچھ نہ کچھ شہری مسیحیوں کے تعلق میں آتے جائیں گے۔ تو کچھ نہ کچھ شہری مسیحیوں کی تاثیر اُن پر پڑے گی۔ تہذیب کی اس حالت میں وہ اپنی موجودہ پرانی حالت سے نکلکر ایک ترقی شدہ نئی حالت میں پہونچنے کی کوشش کرینگے۔

(۴) یہ خواہش تبھی فائدہ مند ہوگی۔ جب اس خواہش کے ساتھ ترقی شدہ حالت میں پہونچنے کے لئے اُن میں قابلیت بھی پیدا ہو۔ یوں وہ ایسے ایسے کام اور ہنر سیکھیں۔ جن سے یہاں تک مالی ترقی کر سکیں کہ نئی حالت کے مطابق گزارہ کرنے کے قابل ہوں۔

(۵) اُن کی قابلیت کی ترقی کے لئے تعلیم اور ہدایت کی ضرورت ہے۔ اسی امر میں مناد دیہاتی مسیحیوں کی مدد کر سکتے ہیں۔

## چند عملی طریقے

(۱) چونکہ ہندوستان میں دیہات کا مقدم پیشہ کاشتکاری ہے۔ اور عموماً دیگر دیہاتی پیشے بھی اسی کے متعلق ہیں تو چاہئے کہ دیہاتی مسیحی کاشتکاری کرنا سیکھیں۔ اس سے وہ تہذیب اور مالی حالت میں ترقی کرینگے پس کوشش کی جائے کہ دیہاتی مسیحیوں کی خاص توجہ کاشتکاری کی طرف لگائی جائے اور اس کام کو خوبی کے ساتھ کرنے کے لئے بعض جوان تعلیم کے واسطے ایسی جگہوں میں بھیجے جائیں جہاں کاشتکاری سکھائی جاتی ہے۔ مثلاً موگہ کا مدرسہ اور الہ آباد کا ایگریکلچرل فارم وغیرہ۔

کانفرنس کی رائے میں اس پیشہ کے اختیار کرنے سے دیہاتی مسیحی دیہات میں بنے رہینگے اور اُن کی مالی ترقی یہاں تک ہوگی کہ اُن کی کلیسیا سلف سپورٹ کلیسیا بنے گی اور خود بخود پھیلیگی۔

(۲) اُن کو مرغی اور دوسرے جانوروں کے پالنے کا ایسا طریقہ اختیار کرنے کی تعلیم دیجائے کہ جس سے ان جانوروں کے پالنے کے موجودہ طریق کی نسبت اُن کی آمدنی کہیں زیادہ بڑھ جائے۔ اگر ہو سکے تو اُن میں سے بعض جانوروں کو اس نئے طریق کو سیکھنے کے لئے Poultry farms وغیرہ میں بھیج دینے کی کوشش کی جائے۔

(۳) ان دنوں میں ریشم کے کیڑوں کو پالنے سے بھی آمدنی میں ترقی ہو سکتی ہے لہذا دیہاتی مسیحیوں کو اس کا بھی طریقہ سکھانا چاہئے۔ اور اگر ہو سکے تو اس کے سیکھنے کے لئے بعض جوان ریشم کے کارخانے میں بھیج دیئے جاویں۔

(۴) ان کے علاوہ جوانوں کو ترغیب دے کر مدرسوں اور انڈسٹریل سکولوں میں بھی بھیج دینا چاہئے۔ تاکہ تعلیم کے وسیلہ سے اور مختلف ہنروں کو سیکھ کر وہ طرح طرح سے اپنی روزی کما سکیں۔ بہتیرے جوان خانساماں اور خدمت گیری کے کام سیکھ کر اچھی روزی کما سکتے ہیں۔ مثلاً چھاؤنیوں ہوٹلوں۔ کوٹھیوں میں جس حال کہ ان جگہوں میں عیسائی نوکروں کی ضرورت بھی محسوس کی جارہی ہے۔ تو چاہئے کہ مناد بعض جوانوں کو ترغیب دیکر ان جگہوں میں پہونچا دے۔ لیکن پیشتر اس کے کہ جوان ایسی جگہوں میں بھیجے جاویں۔ مناد کوشش کرے کہ اُن میں تعظیم اور فرمانبرداری اور دیانتداری کی سوچ پیدا ہو۔

(۶) ریلوے اور میونسپلٹی وغیرہ کے ذریعہ سے بھی غریب مسیحیوں کی مالی حالت کی ترقی کے لئے دروازہ کھلگیا۔ دیہاتی مسیحیوں کو ترغیب دے کر اُن جگہوں میں بھی بھیج دینا چاہئے۔

(۷) ان دنوں جا بجا طرح طرح کے کارخانوں کے قائم ہونے سے بھی محنتوں کے لئے دروازہ کھل گیا۔ جہاں قومیت یا ذات پات کا امتیاز نہیں۔ چاہئے کہ مناد اس طرف بھی جوانوں کو رغبت دلائے۔

جب روزی کی تلاش میں جوان شہروں میں بھیجے جاویں تو چاہئے کہ مناد اُن کو باقاعدہ تعلیم دیتے رہیں۔ اور مسیحی رفاقت حاصل ہو۔ اور یوں وہ شرابخوری۔ جوئے بازی وغیرہ شہری آزمائشوں سے بچائے جاویں۔

(۸) دیہاتی مسیحیوں کو قرض سے بچنے کی اور کفایت شعاری کی بھی تعلیم دیجائے۔ تاکہ انکا خرچ آمدنی سے زیادہ نہ ہو۔ چاہئے کہ مناد خود اس امر میں اُنکو نمونہ دکھائے۔

(۹) دیہاتی مسیحیوں کو وقت کی بھی قدر کرنے کی تعلیم دینی چاہئے۔ تاکہ بدن۔ گھر کپڑے وغیرہ صاف رکھ سکیں۔ اور دھوبی وغیرہ کے پیسے بھی بچالیں۔

---

## ریویو

پنڈت گنگارام صاحب ایم۔ اے۔ ایم آر۔ ایس کی کتاب سرچشمہ مذاہب پر ریویو۔ گذشتہ سے پیوستہ

اُن کا خیال ہے کہ بدھ مذہب کے پنڈت کبھی سیریا میں مذہب کا پرچار کرنے کی غرض سے نہیں گئے۔ اس سے پیشتر کہ اس مشہور عالم کی شہادت مذکورہ بالا بیان کی نسبت پیش کیجاوے ہمارے ناظرین کو عموماً اور ہمارے مخاطب بابو صاحب کو خصوصاً واضح رہے کہ جب یہ عالم یونان میں جانے کی نسبت خیال کرتے ہیں کہ وہاں بدھ مذہب کے پنڈت نہیں گئے تو اس سے نہ صرف یونان مراد لینا چاہے بلکہ وہ تمام سلطنت جو گریکو سیرین کہلاتی تھی جس سے یونانی بادشاہ جو سیریا میں سلطنت کرتے تھے مراد ہے۔ اور جس کے بادشاہ اسوکا کے ہمعصر تھے۔ اور وہ بادشاہ اینٹاکس پہلا دوسرا اور تیسرا تھے۔ جو مسیح سے قبل ۲۸۴ء سے ۲۲۲ء تک سلطنت کرتے رہے۔ اور جن کے قبضہ میں سیریا کے تمام حصہ فنیشیہ و پلسٹین وغیرہ تھے۔ اب ہم اس مختصر تمہید کے بعد آپ کو بتلاتے ہیں کہ یہ عالم ٹی ڈبلیو۔ ایس ڈیوڈ۔ ایل ایل ڈی۔ پی۔ ایچ ڈی ہیں۔ جو اپنی کتاب بدھسٹ انڈیا کے صفحہ ۲۹۸ و ۲۹۹ میں یوں فرماتے ہیں۔" اسوکا نے اپنے ملک کے حدود میں اپنے مذہب کے پھیلانے کی کوشش کی لیکن اس نے تیرہویں (۱۳) مذہبی احکام یا Edict میں جو قبل از مسیح ۲۵۵ء میں اپنے بیٹوں اور پوتوں کے لئے لکھا یوں کہتا ہے کہ مجھے تلوار کی فتح یابی سے دھرما کی فتحیابی میں زیادہ خوشی ہوا کی ہے۔ اور پھر کہتا ہے کہ میں نے ایسی فتحیابی ابھی سیریا۔ مصر۔ مقدونیہ۔ ایپرس کیرینی اور چولا پانڈا اور لنکا میں حاصل کی ہے۔ اور دیگر مختلف قوموں میں جو کہ ملک کے سرحد پر ہیں لوگ ہر جگہ بادشاہ کے احکام کو جو دھرما میں پائے جاتے ہیں مطابقت ظاہر کرتے ہیں۔ اور جہاں کہیں کہ بادشاہ کے ایلچی نہیں بھی جاتے ہیں وہاں بھی جب بادشاہ کے دھرما کو سنتے ہیں تو لوگ مطابقت ظاہر کرتے ہیں"۔ اس پر ایس ڈیوڈ صاحب فرماتے ہیں کہ "یہ امر ثابت نہیں ہوتا کہ کہاں تک بیان مذکورہ بالا صحیح ہے۔ اور کہاں تک بادشاہ کی لن ترانی ہے۔ اغلب ہے کہ یونانی بادشاہوں کا ذکر محض اپنے بیان کو زوردار بنانے کی غرض سے کیا ہے۔ اور کہ کوئی ایلچی حقیقت میں وہاں نہیں بھیجے گئے۔ حتی کہ وہ بھیجے بھی جاتے تو اس بات کے یقین کرنے کے لئے تھوڑا ثبوت ہے۔ کہ یونانیوں کے مذہبی فخر پر کچھ اثر ہو سکتا تھا۔ اور اسوکا کے مناد کے بھیجنے کا اثر جو وہ خود بیان کرتا ہے۔ وہ اس کے ہی فخر و گھمنڈ کا ثبوت ہے بجائے اس کے کہ یونانی اس قدر آسانی سے اُسے قبول کر لیتے اور یونانی وحشیوں کی تعلیم کو قبول کرنے کے بجائے ہوس یہ سنتی کہ وہ اُن کو اُن کے فرائض سکھلاویں اور یہ ہم کبھی یقین نہیں کر سکتے کہ ایک اجنبی ملک کے بادشاہ کے احکام کے بموجب وہ اپنے دیوتاؤں اصلی عقیدوں کو ترک کر دیتے۔ اس موقعہ پر تواریخ کے مصنف ہماری مدد کے لئے آپہنچتے ہیں مختصر بیان یہ وہ ہمیں اُن مشنریوں کے نام بتلاتے ہیں جن کو موگالی کے بیٹے تشانے (جو کہ مصنف کتاو تو اور میر مجلس تیسری کونسل کا تھا۔ اور جو اسوکا کی زیر نگرانی اور عہد سلطنت میں فراہم ہوئی تھی) بھیجا۔ دیکھو دیپا ونسا کا ۸ باب اور مہاونسا کا ۱۲ باب۔ وہ کشمیر اور گندھارا اور ہمالیہ اور نیپال اور تبت اور اندس کے حدود پر برہما کے کنارہ اور جنوبی ہندوستان اور لنکا کو بھیجے گئے پھر ایک جماعت میں ایک گرو اور چار مددگار تھے۔ ہمالیہ کے حدود میں جو ۵ مشنری بھیجے گئے اُن میں سے تین کے نام یہ ہیں مجھیما۔ کسیا پاگوپتہ۔ ڈنڈبھ بسارا" الخ۔ راقم ریویو یا مصنف کتاب ہذا اس بیان مسٹر ایس ڈیوڈ سے ناظرین اور بابو صاحب کی خدمت میں چند نتیجہ عرض کرنا چاہتا ہے۔ کہ

(۱) سیریا کی نسبت جب مشنریوں کا بھیجا جانا بیان کیا جاتا ہے۔ تو مسٹر ایس ڈیوڈ بجائے سیریا کے یونان کے بادشاہوں کے پاس مشنریوں کا بھیجا جانا تسلیم کرتے ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایس ڈیوڈ صاحب سیریا کو یونان کے بادشاہوں کی سلطنت تصور کرتے ہیں۔

(۲) چونکہ سیریا میں پلسٹین شامل ہے۔ لہذا جب یہ مشنری سیریا کو نہیں گئے تو پلسٹین کو بھی نہیں گئے

(۳) مسٹر ایس ڈیوڈ کے بیان سے یہ امر بھی مترشح ہوتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ کہ موگالی کے بیٹے تشانے جو مشنری بھیجے اُن میں سیریا مصر وغیرہ کا نام نہیں ملتا۔ اس سے گویا وہ یہ فرماتے ہیں کہ تواریخی بیان میں اسوکا کے گرنار کے نوشتوں میں جو نام دیئے گئے ہیں اُن کا اُن میں ذکر نہ ملنے سے یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ گرنار کے کتبوں کا بیان یا تو کل غلط ہے یا جزاً۔ ورنہ مسٹر ایس ڈیوڈ کے اس کہنے کا کیا مطلب ہے۔ کہ "اس موقعہ پر تواریخ ہماری مدد کے لئے آجاتی ہے"۔

(۴) چین و تبت و لنکا و برہما وغیرہ میں بدھ مذہب کے پیرو لاکھوں و کروڑوں موجود ہیں۔ اگر

اسی طرح سے اسوکا کے زمانہ میں مشنری سیریا۔ مصر۔ کیرینی وغیرہ میں بھیجے گئے ہوتے۔ جبکہ سیریا میں بقول بابو صاحب اسوکا کے احکام معمولی طور پر رائج تھے تو موجودہ زمانہ میں سینکڑوں کی تعداد تو موجود ہوتی۔ ہمارا دعوےٰ تو یہ ہے۔ کہ کم انکم بابو صاحب وہاں پر ایک بدھ مذہب والا ہی نکال کر دکھلا دیں۔ تو بابو صاحب کو ہم اس امر میں ڈگری دینے کے لئے تیار ہیں۔ ورنہ آپ کو اختیار ہے اپنے منہہ سے جو چاہیں لن ترانی ہانکیں۔ ہم آپ کے منہہ کو بند نہیں کر سکتے۔

اس کے بعد بابو صاحب بدھ مذہب میں جو بڑی مشابہتیں اخلاقی تعلیم میں پیش کرکے جتلاتے ہیں کہ یہ باعتبار الفاظ اور خیالات کے ایک دوسرے سے کتنی زیادہ مشابہ ہیں۔ چنانچہ ہم ذیل میں اُن مشابہت کو پہلو بہ پہلو پیش کرتے ہیں

## مہاتما بدھ

(۱) اے احمق بالوں کی مانگ نکالنے سے کیا فایدہ ہے۔ بکری کی پوستین پہننے سے کیا فایدہ ہے۔ تیرے اندر لوٹ بھری ہے۔ لیکن تو اپنے باہر کو صاف کرتا ہے۔

## خداوند یسوع مسیح

(۱) اے فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس ہو کیونکہ تم سفیدی پھری ہوئی قبروں کی مانند ہو جو اوپر سے تو خوبصورت دکھائی دیتی ہیں۔ مگر اندر مردوں کی ہڈیوں اور ہر طرح کی نجاست سے بھری ہوئی ہیں متی ۲۳: ۲۷ اور خداوند نے اُس سے کہا کہ اے فریسیو تم پیالے اور رکابی کو اوپر سے تو صاف کرتے ہو لیکن تمہارے اندر لوٹ بھری ہوئی ہے۔ لوقا ۱۱: ۲۹۔

باقی دارد

# سیالکوٹ کنونشن

## سیالکوٹ پنجاب مورخہ ۲۳ ستمبر سے ۳۰ ستمبر تک ۱۹۱۴ء

**تاریخ**۔ گیارھویں سالیانہ کنونشن ۲۳ ستمبر ۱۹۱۴ء بروز بدھ بوقت شام سے لیکر ۳۰ ماہ ہذا بروز بدھ شام تک ہوگی۔

**کیمپ**۔ کرسچن ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کی فراخ عمارت اور وسیع احاطہ بمعہ سکاچ مشن کی اُن عمارات کے جو اُس کے ساتھ ملحق ہیں بڑی فیاضی سے اس کام کے لئے دی جاتی ہیں۔ علاوہ ازیں کمیٹی نے ایک میٹنگ ٹینٹ کا بھی انتظام کیا ہے۔ کہ جس میں ۱۵۰۰ اشخاص کی گنجائش ہے۔ اور ایک بڑا خیمہ اشیائے نوش و خورد دن کی تقسیم کے لئے ہے اور والنٹیروں کا ایک بڑا گروہ جو کنونشن کے مہمانوں کی سہولیت اور آرام کے لئے ہر وقت کمربستہ رہتا ہے۔

**دعوت**۔ ہم تمام یوروپین۔ ہندوستانی۔ سرکاری وغیر سرکاری اصحاب ہر ایک کلیسیا اور مشن کے مسیحیوں اور غیر مسیحیوں کو بھی جو مسیح اور اس کی تعلیم سے واقفیت پیدا کرنے کے خواہشمند ہیں۔ دل سے دعوت دیتے ہیں۔

**انضباط اوقات میٹنگ**۔ پروگرام کنونشن کے ہر ایک دن کی میٹنگوں کے لئے حسب ذیل پروگرام ہے۔

۸ بجے صبح ... بڑے شامیانہ میں ... بائبل کا مطالعہ
۲ بجے سہ پہر ... مختلف کمروں میں ... متفرقہ میٹنگیں
۴½ بجے شام ... سی ٹی آئی ہال ... انگریزی میٹنگ
۶½ بجے شام ... بڑے خیمے میں ... عام میٹنگ

**مہمان نوازی**۔ کما حقہ کنونشن۔ جہاں تک محدود اجازت دیتی ہے۔ حتی المقدور کوشش کی جاتی ہے۔ کہ کنونشن کے مہمانوں کو اُن کے مذاق اور سالی حیثیت کے مطابق مناسب رہائش کا بندوبست کیا جاوے۔ انتظامات مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) **بڑا خیمہ**۔ بہت سے آدمی بڑے شامیانہ کی چٹائیوں پر اپنے بستر بچھا کر بغیر کسی قسم کے کرایہ کے سو سکتے ہیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ صبح کے وقت وہاں سے اپنا بستر اُٹھا لینا ہوگا۔

(۲) **شخصی خیمے**۔ کمیٹی سفارش کرتی ہے۔ کہ جہاں تک ممکن ہو ڈیلیگیٹ خاصکر مشنری اور وہ لوگ جو ٹولیوں کے سرگروہ ہو کر آتے ہیں اپنے اپنے خیمے اپنے ساتھ لیتے آئیں۔ وہ جو خیمے ساتھ لاتے ہیں مہربانی کرکے مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھیں۔

(۱) خیموں کو پارسل کرتے ہی بلٹی سکرٹری کنونشن کے نام ارسال کریں۔

(۲) خیمے اُسی جگہ لگائے جا سکتے ہیں جہاں کمیٹی تجویز کرے۔

(۳) اگر اِن باتوں پر عملدرآمد ہوگا تو کمیٹی بغیر محنتانہ خیموں کو نصب کریگی۔

(۴) جب آپ خیمے نصب کرنے کے لئے ہدایت بھیجتے ہیں تو براہِ مہربانی تحریر کیجئے کہ وہ مردوں یا عورتوں یا عیالداروں کے استعمال کے لئے ہیں

(۵) اسباب کی اطلاع بھی پیش از وقت دینی چاہئے کہ ہر ایک خیمہ میں کون کون سے اسباب کی ضرورت ہے۔

(۲) کیمپ میں پہونچنے کے وقت خیمہ کا مالک خزانچی کو تمام کرایہ کردہ اسباب کے لئے کرایہ پیشگی ادا کرے اور اداے گی رسید لیوے۔

(۳) **کرایہ کے خیمے اور چھولداریاں** کمیٹی ایک محدود تعداد خیموں اور چھولداریوں کی مہیا کریگی دوہرے پردے والے خیمے۔ سامان ضرورت سے آراستہ ہونگے اور ہر ایک شخص کو جو اس میں رہائش اختیار کرنا چاہے سارے وقت کے لئے چار روپیہ کرایہ دینا ہوگا۔ اور اگر ایک ہی شخص پورا تنبو کرایہ پر لے تو اس سے اتنا ہی کرایہ لیا جائیگا جتنی کہ اس میں گنجائش ہوگی۔ اکہرے پردے کے خیموں کا کرایہ جو چٹائی اور چار پائیوں سے آراستہ ہونگے ۲؍ فی کس کے حساب سے لیا جائے گا۔ وہ خیمے جس میں عیال دار رہتے ہیں۔ عہ فی خاندان کے حساب سے مل سکتے ہیں۔ لیکن یہ خیمے بغیر سامان کے ہونگے۔

(۴) **احاطہ کے گھر** (۱) احاطہ میں چند ایک مکان ہیں جو عیالداروں کی ضروریات کے لئے موزوں ہیں لیکن یہ بغیر سامان کے ہونگے۔ اور پورے وقت کے لئے عہ فی خاندان کے حساب سے ملسکینگے۔

(۵) **بنگلے** (۲) دو بنگلے ہیں ایک مردوں کے لئے اور ایک عورتوں کے لئے ان میں رہائش کا کرایہ ۱۲؍ روپیہ فی کس ہوگا جس میں سب سامان اور نوکر چاکر شامل ہیں۔

(۶) **ہندوستانی مستورات اور لڑکیاں** سکول کی پڑہائی کے کمرے اور بورڈنگ کے کمرے صرف عورتوں اور لڑکیوں کے لئے مخصوص کئے گئے ہیں۔ پڑہائی کے کمروں میں رہنے والیوں سے پورے وقت کے لئے بحد چارپائی عہ فی کس لیا جائیگا اور بورڈنگ کے کمروں کے لئے ۱؍ فی کس۔

**اسباب** ۔ اسباب کمیٹی سے مندرجہ ذیل شرح کرایہ پر ملسکیگا۔

کنونشن چارپائی ۸؍ کرسی ۴؍ چلمچی ۲؍ آئینہ ۴؍ بانا سی چارپائی ۴؍ میز ۸؍ چلمچی سٹینڈ ۴؍ لیمپ مع تیل ۸؍ چٹائی ۴؍ گھڑا ۱؍

## خوراک

**عام کھانا تنبو** ۔ عام کھانے کے تنبو میں تمام صاحبان کو دیسی اور یورپین طرز پر خوراک مل سکیگی خدمت ہوٹل کے طور پر ہوگی اور رقم کی ادائیگی ٹکٹوں کے ذریعہ جنکی فروخت ٹکٹ آفس میں ہوتی ہے۔ ہوا کریگی۔ یورپین خوراک معمولی طریق پر بہم پہونچائی جائے گی۔ وہ صاحبان جو دیسی خوراک پسند کرتے ہیں یورپین خوراک کے بالمقابل لے سکیں گے میز پر کام کرنے والے نوکروں کو اجازت نہیں ہے کہ یورپین یا دیسی صاحبان کے لئے دیسی خوراک لاسکیں وہ صاحبان جو تنبو سے باہر کھانا پسند کرتے ہیں۔ چاہئے کہ اپنے برتن خود مہیا کریں۔ کنونشن کے برتن کھانے کے تنبو سے باہر لے جانے کی ہرگز اجازت نہیں ہے۔

**دیسی مطبخ** ۔ دیسی خوراک دیسی ہوٹل سے ملیگی۔ یہ لائق باورچیوں کے وسیلے کمیٹی کے زیر اہتمام تیار ہوگی۔ اور ہر طرح سے کوشش کی جائے گی۔ کہ خوراک صحت بخش (مفید) اور اچھی پکی ہوئی ہو یہ خوراک بازاری نرخ پر مہیا کی اور پکوائی جائیگی۔

**دکان** ۔ آٹا گھی۔ چاول۔ مصالحہ اور لکڑی وغیرہ ایک دوکان سے جو باہتمام کمیٹی کھلی رہتی ہے ملسکتے ہیں۔

**ریلوے کانسیشن** کمیٹی ریلوے کانسیشن کی منظوری کرانے میں ناکامیاب رہی ہے۔ مگر دسہرہ کانسیشن سے اس وقت لوگوں کو فائدہ پہونچ سکتا ہے۔

**ڈاک خانہ** ۔ ڈاکخانہ کا محکمہ اپنی مہربانی سے کنونشن کے واسطے ایک بندوبست کرتا ہے۔ جس سے ڈاک منی آرڈر اور تاریں بھیجی جاسکتی ہیں۔ ڈاک کا سرنامہ کنونشن کیمپ سیالکوٹ ہونا چاہیے۔

**سکرٹری کو اطلاع** ۔ وہ صاحبان جو کنونشن میں تشریف لانا چاہتے ہیں۔ جتنی جلدی ہوسکے سکرٹری کے پاس اطلاع بھیجیں۔

**آمد** :۔ سیالکوٹ ریلوے سٹیشن پر پہونچتے ہی استقبالیہ کمیٹی کے ممبر جو ایک خاص نشان لگائے ہوئے ہونگے۔ ہر ایک گاڑی کے پہونچنے پر ملینگے۔ اور مدد مطلوبہ بخوشی دینگے۔

**ٹانگے** ۔ جائے کنونشن ریلوے سٹیشن سے تقریباً ۱½ میل دور ہے۔ ٹانگے اور ٹمٹم سٹیشن پر سے ملسکینگے۔ ٹانگے کا کرایہ ۸؍ اور ٹمٹم کا کرایہ ۴؍ ہے۔

اوّل اور سب سے بڑھ کر کنونشن کے واسطے دعا کی درخواست ہے پھر زرنقد یعنے نقد کی ضرورت ہے۔ چندہ کنونشن کے خزانچی پروفیسر پی پانسن بی۔ گارڈن مشن کالج راولپنڈی کے پاس بھیجنا چاہئے۔

جو اور باتوں کی بابت دریافت کرنا چاہے۔ وہ اس پتہ پر لکھے۔ سکرٹری سیالکوٹ کنونشن مشن ہاؤس۔ سرگودہا۔

# ہمارا قومی احساس

مدت مدید اور عرصہ بعید سے احقر کے دل میں یہ خیال جوش زن تھا۔ بلکہ میرے مشفق شفیق احباب ورفیق نے کئی دفعہ قومی حمیت کا جوش دلا کر مجبور بھی کیا تھا۔ کہ قدرے اپنی موجودہ حالت کا رونا پبلک کے پیش نظر کیا جائے یوں تو در پردہ دوستانے میں بہتوں نے اپنا دلی بخار نکالا ہے۔ مگر کسی نے اپنی حالی اور استقبالی فلاح اور بہبودی کا اظہار کھلے الفاظ میں اخباری دنیا کے پیش نہ کیا۔ بڑے بڑے طلسم تحریر اور جادو نگار اپنے اپنے اشہب خامہ کو دوڑانے کے لئے مستعد بیٹھے ہیں۔ اور لائق اصحاب اور فاضل اجل اور ناظم و ناثر پر اثر نکتہ چینی کے لئے مہیا اور کمربستہ نشستہ ہیں یہی نہ ہو کہ

من در چہ خیالم و فلک در چہ خیال۔

کا مقولہ ثابت ہو۔ خیر کچھ بھی ہوا۔ اپنا رونا رو ہی دیتا ہوں۔ میرے با انصاف ناظرین۔۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ذرا نظر تعمق اور چشم بصیرت سے دیکھئے کہ ہندو مسلمان اور دیگر اقوام نے اپنی اپنی شناخت کے لئے ایک عام نام کر رکھا ہے اور اس نام کو گورنمنٹ کے ہر محکمہ اور دفتر میں پہونچا رکھا ہے۔ پر ہم بچارے عیسائی جنکا لقب غیر اقوام کرسٹان یا اہل نصارے دیتے ہیں ایسے مدہوش اور دیدہ و دانستہ غفلت کے عالم میں پڑے ہیں کہ اپنی اور اپنی اولاد کی آئندہ ترقی کا خیال تک نہیں۔ بلکہ ہمارے کانوں پر جوں تک پھرتی معلوم نہیں پڑتی۔ یونہی عیسائیت کے فیشن کے چٹخارے بھرتے ہیں۔ اور اس کو اپنے دین و ملت کا معیار تصور کئے بیٹھے ہیں دیگر اقوام علم و ہنر مال و دولت۔ عزت و جاہ و وراثت غرضیکہ ہر بات میں گوئے سبقت لے جاتے ہیں۔ دیکھئے ہندو مسلمان سکھ۔ اور آریہ لوگوں نے درسی پوشاکی اور فیشنی تعلیم میں ہماری نقل کس چالاکی سے کی کہ اب مدرسے زنانہ مردانہ کھول دیئے۔ اور مشنری صاحبان کی نسوانی تعلیم کے رسم و رواج کی پوری پوری تقلید کی۔ مثلاً آریاؤں اور سکھوں کو دیکھئے۔ جنہوں نے جالندھر اور فیروزپور میں وہ وہ تعلیم نسواں میں ترقی کی ہیں۔ جو کہ اظہر من الشمس ہیں۔ لڑکیوں کا حرفتی دستی کام راقم نے خود دیکھا۔ وہ بالکل عیسائی لڑکیوں کی طرح کرتی ہیں۔ بلکہ اُن کا کام لاہور کی نمائشوں میں دکھایا جاتا ہے۔ اب دیکھئے کیا وجہ ہے۔ کہ مشنری صاحبان نے ساٹھ ستر برس سے کم سے کم پنجاب میں درسی اور دینی تعلیم دینی شروع کی ہے پر وہ ترقی پذیر صورت نظر نہیں آتی جو دیگر اقوام نے چند گزشتہ برسوں میں کر دکھائی ہے۔ احقر کے خیال میں اس کے دو اسباب ہیں اوّل ہماری کوئی قوم سرکاری حکام کے سامنے نظر نہیں آتی اور دوسرے اتفاق کی کمی ہر ایک کے اپنے اپنے ہاتھ ہر ہر ایک اپنی اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنائے بیٹھا ہے۔ کسی کی بہتری اور بہبودی کا خیال نہیں بلکہ اپنی ہی کھال اور مال میں مست بنے بیٹھے ہیں۔ میرا مقصد کسی پر اتہام لگانے کا نہیں ہے۔ بلکہ بندہ خود اپنی کوتاہی اور سستی اور کاہلیت کو ماننے کے لئے تیار ہے۔ اور یہ بھی واضح رہے کہ مشنری صاحبان نے وہ وہ کر دکھایا ہے جو کسی اور قوم نے کیا کرنا ہے درسی تعلیم کی تو انہوں نے اور دینی تعلیم دی تو اُنہوں نے۔ پر ہم ہندوستانی عیسائی انہیں کے دست نگر ہو کر اب تک بیٹھے اور انہیں پر اپنا بوجھ اور سہارا لئے ہوئے ہیں۔ پر یہ نہیں جانتے۔ کہ سیل حوادث اور طوفان مصائب ہماری اولاد کو ایک غلامی کے دائرے میں محصور کر اونگے۔ آپ خود سمجھ سکتے ہیں کہ بچہ کا ہاتھ ماں باپ اسی وقت تک پکڑتے ہیں جبتک وہ چلتا پھرتا نہیں۔ بعد ازاں وہ اپنے پاؤں پر خود کھڑا ہوتا ہے ہمیں چاہئے کہ اپنی ایک قوم مسلمہ بناویں۔ اور وہ قوم سرکار خود گروانے اور ہمارا دخل وقبول سرکاری ملازمتوں میں ہووے اسباب کا اعتراف کئے بغیر ہم رہ نہیں سکتے۔ کہ ہماری مہربان گورنمنٹ جس کے پر عدل اور با انصاف زمانے میں شیر اور بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں۔ وہ تو دست شفقت وامداد پھیلائے ہر وقت طیار ہے۔ اور جو کوئی چاہے سرکار و اقتدار کے فیضوں سے مستفیض ہو۔ پر ہمارے صاحب عزت وجاہ دولت و ثروت کے دلدادہ اپنی کوٹھیوں اور بنگلوں میں آرام سے اینٹھتے ہیں۔ یہاں کو معلوم نہیں کہ غریب کی فاقہ کشی کا آوازہ خلق خدا کے گوش گذار ہو رہا ہے۔ باقی دارد

# ضرورت

ریاست قلات کی وڈو سینسریوں کے واسطے ایک مسیحی ہسپتل اسسٹنٹ کی ضرورت ہے۔ مسیحی نیک چلن ہونا چاہئے اور منادی کا کام کرنے کو بھی راضی ہو۔ آب و ہوا نہایت ہی عمدہ ہے۔ تنخواہ حسب لیاقت۔ ذیل کے پتے پر خط و کتابت ہونی چاہئے۔

پادری اے۔ ڈوکن۔ ڈکسی

سی۔ ایم۔ ایس۔

کوئٹہ۔ بلوچستان

## ضرورت

تین بائبل وومن کی ضرورت ہے۔ وہ سیالکوٹ شہر میں کام کرینگی اور ایک ضلع میں کام کرے گی۔ صرف سرگرم مسیحیوں کی ضرورت ہے۔

سپرنٹنڈنٹ میموریل ہسپتال
سیالکوٹ شہر۔

## ضرورت

مجھے ریاست بہاولپور میں چودہ مربع زمین کو آباد کرنا منظور ہے۔ جس میں نہر کا پانی موسم گرما میں عام لگتا ہے۔ اور ایک چاہ جاری ہے۔ دیگر پانچ چاہات کی تعمیر زیر تجویز ہے۔ میں نے سنا ہے۔ کہ پنجابی مسیحی بہ نسبت دیگر قوم کے زیادہ محنت کش ہیں۔ اور خوشی سے زراعت پیشہ میں داخل ہوتے ہوتے ہیں۔ سو اگر میرے پاس جو لوگ آنا چاہیں تو بذریعہ خط و کتابت میں ہر ایک امر سے اُن کی تسلی کر سکتا ہوں۔

نوٹ

تحریر بالا کی تصدیق ہر قسم پادری طالب مسیح صاحب چرچ مشن ملتان کرنیکو تیار ہونگے۔

پتہ

مرزا احمد بخش زمیندار
لوہاری دروازہ چوکی جھیلک
شہر ملتان

## منادی شہر میں کر دو

دی ھنی ہوس چمبہ سٹیٹ سے براہ راست ہمارے بیماروں کے تحفے بکفایت طلب فرمائیں۔

خالص تازہ صاف شہد فی ٹن وو پونڈ عہ ایک ٹن پونڈ ۸ر

خالص صاف سلاجیت شرطیہ فی ڈبی ۲ تولہ ۸ر

خالص چربی ریچھ جو ہر ایک درد کو مشفی ہے۔ فی ڈبیہ چھٹانک ۴ر پونڈ عا

خالص چربی چیتا تانی شیر فی چھٹانک ٹن ۲ پونڈ ۲ روپیہ۔

تازہ ریچھ جو نامردی اور سستی کی بیماری میں کام آتا ہے۔ سالم تازہ ۱۲ر

پتا ریچھ فی تولہ عہ

پانگی پہاڑ کا زیرہ نہایت خوشبودار فی پونڈ بارہ آنہ ۱۲ر

گل بنفشہ تازہ صاف فی پونڈ عہ

لیپ چشم۔ اس کے استعمال سے آشوب چشم دھند جالا دور ہوتا ہے۔ بوٹیوں کے رس سے تیار کیا گیا ہے۔ فی ڈبی ۴ر

خالص تازہ رسونت فی ڈبی یک چھٹانک ۴ر

بوقت آرڈر اخبار کا حوالہ ضرور دیں

خرچہ بذمہ خریدار

ملنے کا پتہ

دی مینیجر ھنی ہوس چمبہ سٹیٹ براستہ ڈلہوزی۔ پنجاب۔

قلمر کا پتہ۔ ہمالین چمبہ۔

## دِن آ گئے

موسم برسات میں سبھی کو تھوڑا بہت بارش کے مرطوبیت کے وجہ سے کھانسی ہو جایا کرتی ہے۔ اور دن رات کسی وقت چین نہیں لینے دیتی

کف نہ نکلنے کی وجہ سے ایک قسم کی غرغراہٹ ہوا کرتی ہے اور کھانستے کھانستے جان ذیق میں آجاتی ہے۔ اس لئے کھانسی ہوتے ہی فوراً اُس کی تدبیر کرنی چاہئے۔ جو نہایت آسان ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ ڈاکٹر ایس کے برمن کے کف کھانسی کے دوا کی ایک شیشی لے کر گھر میں ڈال رکھئے جو دو تین ہی خوراک میں آرام کر دیتی ہے۔ قیمت شیشی کلاں عہ شیشی خوردہ ۸ر محصول شیشی کلاں ۶ر خوردہ ۵ر

ادویات ہر ایک دوکاندار اور دوا فروشوں سے ملیگی ورنہ کارخانہ سے ہی طلب فرمائیے۔

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ و ۶
تاراچند دت اسٹریٹ کلکتہ

## بجلی

قیمت صرف عا

### کا پاکٹ لیمپ

یہ بجلی کا پاکٹ لیمپ خوشنما پھول سا بنا ہوا ہے سینہ پر بٹن کی مانند لگائیے نہایت عمدہ معلوم ہوتا ہے۔ رات کے وقت جیب میں بٹن دبانے سے آفتاب کی مانند روشن ہو جاتا ہے۔ کمرہ کی زینت ہے ایک منگوائیے پھر آپ درجنوں کی فرمائش دینگے قیمت دو روپیہ چار آنہ معہ محصول

ملنے کا پتہ

بابو عبد الغنی آرڈر سپلائر۔ شیخ پورہ سٹریٹ۔ لودیانہ





# نئی کتابیں

**ہند میں سنڈے سکول** - من تصنیف ایڈورڈ لے آئمنٹ صاحب - رومن اُردو صفحہ ۱۲۰ - یہہ کتاب ہر ایک سنڈے سکول سپرنٹنڈنٹ اور اُستاد کیواسطے ایک خاص قاعدہ - عوام کے پڑھنے کیلئے پُرتاثیر بچوں کو تعلیم دینے میں بڑا مفید آلہ - قیمت ۴ر و ۶ر و ۹ر +

**انجیل برنباس** } من تصنیف عبدالاحد از قاہرہ - کئی سال ہوئے کہ مشہور جعلی انجیل برنباس کا ترجمہ جو ۲۰۰ برس کے عرصہ تک غائب ہوگئی - پادری ہگنس صاحب کی کوشش جرمن کے ایک کتب خانہ میں پائی گئی - اس کتاب کے حالات اِس چھوٹے سے رسالہ میں پیش کئے جاتے ہیں قیمت ۱۲ر +

**مسیح کی تعلیم** } من تصنیف ڈاکٹر جے - ڈبلیو - رابرٹسن صاحب جسکو ڈاکٹر ڈبلیو - ہینٹلی صاحب نے ترجمہ کیا - فارسی - اُردو - رومن میں بھی چھاپی گئی - قیمت ۴ر - ۸ر - اور ۱۲ر یہہ کتاب نہایت ضروری ہی - ہر ایک مسیحی کو چاہئے کہ اس کا مطالعہ کرے - مسیح کی تعلیم کی اُونچائی اور گہرائی کا ظہور ہے +

**خاندانی فرائض** } ۱۲ صفحے قیمت اُردو ۴ر - ۸ر - ۱۲ر رومن اگر لوگ اپنے اپنے گھر کا انتظام اِس کتاب کی ہدایت کے مطابق بنادیں تو زندگی کی خوشی اور مبارکبادی بہت ترقی پذیر ہوجائیگی +

آخری بات کی ہدایت اِس مضمون پر کہ ہر ایک آدمی اپنے گھر رہائش کا گھر رکھے اور کس طرح پاوے ؟ کتاب کی قیمت صدہا گنی قیمتی ہی +

**جغرافیہ بائیبل** } یہہ کتاب پادری یوحنا خان مرحوم نے تصنیف کی ہی - یہہ ایک بڑی اعلیٰ کتاب ہی - یہ کتاب خاصکر تھیولوجیکل سمنیریوں اور بائیبل ٹرینگ اسکولوں میں ٹیکسٹ بک کے طور پر استعمال ہونی چاہئے ہر ایک مسیحی کو ضرور ایک جلد اپنے پاس رکھنی چاہئے قیمت فی جلد - فارسی اُردو ۶ر +

**دائی گری** - من تصنیف ڈاکٹر ایڈتھ براؤن صاحبہ ساکن لودیانہ - رومن اُردو ۸ر - فارسی اُردو ۸ر +

یہہ کتاب میڈیکل سکولوں اور ہسپتالوں میں ٹیکسٹ بک کے طور پر استعمال کی جاتی ہی - ہر ایک گھر میں اسکی ضرورت محسوس ہوتی ہی - اِسلئے ہر ایک خاندان میں اس کی ایک جلد ہونی چاہیئے +

**ہدایت تیمارداران** } یہہ کتاب اِس نیت سے تصنیف کی گئی ہی کہ ہسپتال کے ملازموں کو مدد دیوے - لہذا وہ ہر ایک ہسپتال اور میڈیکل سکولوں کیلئے سندی کتاب ہے - ہر ایک گھرانے میں ایسی کتاب فائدہ سے خالی نہیں رومن اُردو قیمت ۸ر - یہہ کتاب دوبارہ چھپ کر تیار ہوگئی ہی +

**صحت جسمی** } یہہ ایک انگریزی کتاب کا ترجمہ ہی جسکا نام ... ہی بسعیہ غلام حیدر خان پنشنر اور رئیس اٹے بریلی کا اور نور محمد صاحب زمیندار پرتاب گڑھ ضلع کا اور احسن محمد اسسٹنٹ ہسپتال سے نظر ثانی کیگئی - ایک کتاب بحفظ صحت بڑے سادے طریقے سے لکھی +

مضمون کتاب

(۱) ہوا اور اُسکی بناوٹ - (۲) کیوں ہم ہجائی بنیں - (۳) ہم ہجائی کیونکر بن سکتے ہیں - (۴) سانس لینے میں ہوا کیونکر صاف ہوتی ہی - (۵) ہوا کس طرح صاف ہوتی ہی - (۶) صاف ہوا کس طرح ملتی ہی - (۷) پانی کا استعمال جسم میں اور اِسے کس طرح استعمال کریں - (۸) پانی کے پانیکا ذریعہ یا طریقہ - (۹) صاف پانی کس طرح مل سکتا ہی - (۱۰) کس طرح خوراک جسم کو برقرار رکھتی ہی - (۱۱) صاف خون - (۱۲) خوراک کی بناوٹ - (۱۳) مختلف قسم کے کھانے - (۱۴) تیلی خوراکیں (۱۵) ہدایت خوراک - (۱۶) چمڑا - (۱۷) نہانا - (۱۸) کپڑے پہننا - (۱۹) عمدہ اور ورزش - (۲۰) دماغی اور کائی ورزش - (۲۱) گھر اور احاطے - (۲۲) تازہ ہوا کی آمدورفت - (۲۳) صفائی - (۲۴) علیحدہ گھر - (۲۵) گاؤں اور قصبے - (۲۶) بخار کے مقابل کیسے تدبیر کریں - (۲۷) ہیضہ کے مقابل کیسے حفاظت کریں - (۲۸) چیچک کے مقابل کیسے حفاظت کریں - (۲۹) فیصلہ نصیحت - قیمت ۴ر +

# دستور العمل نور افشان

قیمت سالانہ اہل شہر سے بغیر محصول ڈاک .. .. ۱۲ر
ہندوستان و پنجاب سے مع محصول ڈاک .. .. ۱۴ر
ہندوستان و پنجاب سے مع محصول ڈاک بعد .. .. ۱۵ر
غیر ممالک سے مع محصول ڈاک .. .. .. ۲ے

# شرح اجرت اشتہارات

| مقدار اشتہارات | سہ ماہی | ششماہی | سال تمام |
| --- | --- | --- | --- |
| کالم کا آٹھواں حصہ | ے | صر | ملے |
| چوتھائی کالم | صر | ملے | للعہ۱۲ |
| نصف کالم | ملے | للعہ۱۲ | عہ۲۵ |
| پورا کالم | للعہ۱۲ | عہ۲۵ | للعہ۴۰ |
| پورا صفحہ | للعہ۳۰ | عہ۶۰ | ۱۰۰ |

ہر ایک دفعہ کے لئے فی سطر ۲ر ایک روپیہ سے کم کسی اشتہار کے لئے نہ لیا جائیگا +

نوٹ :- نامہ نگار اپنی تحریروں کے آپ ذمہ وار ہیں +

**اطلاع ضروری** - (۱) نامہ نگاروں کو چاہئے کہ نہایت خوشخط اور صرف ایک طرف کاغذ پر مضمون لکھا کریں - (۲) نامنظور شدہ مضامین واپس نہیں بھیجے جاتے - (۳) خط و کتابت کے لئے ٹکٹ بھیجنے چاہئے ورنہ جواب نہیں دیا جا سکتا - (۴) جو نامہ نگار مہینے میں کم از کم ایک مضمون نہ لکھے وہ نامہ نگار نہیں سمجھا جاویگا - (۵) بعض نامہ نگار خلط ملط نظم و نثر مضمون بھیجدیتے ہیں جس سے بڑی دقت ہوتی ہے چاہئے کہ دونوں قسم کے مضامین علیحدہ کاغذوں پر ہوں - (۶) مضمون لکھتے وقت صفحہ کے ختم ہونے پر اکثر صاحبان حاشیہ پر اوپر نیچے بہت سا مضمون لکھدیتے ہیں جس کے پڑھنے سے دقت ہوتی ہے مضمون صفحہ وار ہونا ضروری ہے +

# کرسچن بوائز بورڈنگ ہائی سکول لودیانہ

قائم شدہ ۱۸۷۵ء

تسلی بخش انتظام و عمدہ کھانا

حرفتی کارخانجات

یہہ بورڈنگ سکول عیسائی لڑکوں کی دینی اور دنیوی تعلیم کے لئے عرصے سے جاری ہے - امسال مشن بورڈ نے ابتدائی تعلیم کو اعلیٰ اور کمپل بنانے کی غرض سے یہہ تجویز کی ہے کہ یکم اپریل ۱۹۱۲ء سے حصہ لوئر پرائمری کی تین جماعتیں علیحدہ عمارت میں ایک امریکن لیڈی صاحبہ کی زیر نگرانی رکھی جاویں +

شرح خرچ خوراک مع فیس طالب علم .. صہ ماہوار
اگر ایک خاندان سے دو ہوں .. .. للعہ ماہوار
اگر ایک خاندان سے تین ہوں .. .. للعہ ماہوار

دھوبی و کتب وغیرہ کا خرچ علاوہ ہوگا +

کارخانہ متعلقہ سکول ہذا میں ہر ایک قسم کا فرنیچر مثلاً کرسی - میز الماری وغیرہ نہایت عمدہ اور ارزان قیمت پر طیار ہوتا ہے علاوہ ازیں جن رکشا - کرہ کو نول بورڈ کیرام وغیرہ بھی تیار رہتے ہیں +

قیمت جن رکشا لعہ سے ۱۸ عہ تک

قیمت کرہ کو نول لہ سے عہ تک

مزید حالات بذریعہ خط و کتابت پرنسپل صاحب سکول ہذا سے دریافت ہو سکتے ہیں +

المشتہر پرنسپل کرسچن بوائز بورڈنگ ہائی سکول لودیانہ

# مخزن مسیحی

یہہ رسالہ ہر ماہ پہلی اور پندرہ تاریخ زبان انگریزی اور رومن اُردو الہ آباد سے شایع ہوتا ہے اسمیں کلیسیائی اور ملکی خبریں کرسچن ایڈیٹر کے مضامین اور سنڈے سکول کے سبق شایع ہوتے ہیں چندہ سالانہ حسب تنخواہ خریداران کے ۱۲ سے لیکر دو روپیہ تک ہے نمونہ ایڈیٹر مخزن مسیحی فتحپور ہسوا یوپی سے طلب کر سکتے ہیں +

# کرسچن میوچول پراویڈنٹ فنڈ لمیٹڈ لاہور

جو کہ پہلے پریسبٹیرین بیوا ؤں و یتیموں کے فنڈ کے نام سے کہلاتا تھا

جاری شدہ ۱۸۷۴ء    رجسٹرڈ شدہ ۱۹۰۹ء

ہندوستان میں اس قسم کا یہہ سب سے پرانا فنڈ ہے جو کہ صرف مسیحیوں کی بہتری کے لئے جاری ہے - اس فنڈ کا وصول شدہ روپیہ اب تقریباً پچانوے ہزار ہے بیواؤں اور یتیموں کو ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ ادا کیا جا چکا ہے نئے انشورنس ایکٹ کے مطابق ۳۱۰۰۰ روپیہ بطور ضمانت کے سرکار کے پاس جمع ہے اور ہر سال جمع ہوتا رہے گا جبتک کہ رقم دو لاکھ تک نہ پہنچ جاوے اس میں مختلف قسم کی پالیسیاں ہیں جو کہ سب کے موافق آسکتی ہیں یعنی زندگی کے بیمہ کی پالیسی پنشن اور بچوں کے وظیفہ کی پالیسیاں - نرخ بہت کم رکھا گیا ہے تاکہ ہر ایک مسیحی مرد و عورت اس میں شامل ہو سکے +

خواہ اُردو خواہ انگریزی پراسپکٹس کیلئے ذیل کے پتہ پر درخواست کریں

بخدمت منیجنگ ڈائرکٹر

کرسچن میوچول پراویڈنٹ فنڈ لمیٹڈ ارپال - لاہور

# باغ دل

دی گارڈن آف دی ہارٹ

یہہ ایک سہ ماہی نیا رسالہ انگریزی اور فارسی اُردو میں موٹے چکنے کاغذ پر چھپتا ہے - اس میں خوبصورت تصویریں ہیں چندہ سالانہ ایک روپیہ ہے اگر چھ یا زیادہ کاپیاں ایک پتہ پر بھیجی جاویں تو فی کاپی ۱۲ر چارج کیا جاتا ہے - درخواستیں کثرت سے آرہی ہیں اور زیادہ کی بھی ضرورت ہے - یہہ خاص کر ہندوستانی مستورات کے لئے مخصوص ہے قیمت ہر حالت میں پیشگی لیجائیگی نمونہ چار آنہ کے ٹکٹ آنے پر بھیجا جاتا ہے - باغ دل کے پچھلے نمبر رعایتی نرخ پر لیا جاتا ہے +

درخواستیں بنام پادری ای - ایم ویری صاحب ڈی ڈی آنریری سکرٹری سی - ایل - ایس لودیانہ پنجاب آنی چاہئیں +

پادری ای - ایم ویری صاحب جی ٹی ایڈیٹر و منیجر نور افشان کے لئے مشن سٹیم پریس لودیانہ میں باہتمام واٹلی بردرز چھپا +